NPA DOC NO 0031

Dated: 27/10/2019

ہندوتوا کے فاسد نظریات کے زیر اثر ہندوستانی قیادت عالمی پس منظر میں

ناظم الدین فاروقی

(اسکالر، کالمنویس، اوپینین لیڈر اور سماجی جہد کار)

سیاسی کامیابیوں کے بعد بی جے پی قائدین اور RSS کے تھینک ٹینک ملک میں اپنے عجیب و غریب معاندانہ نظریات وافکار کو ہندوستانی عوام پر تھوپنے میں بڑھ چڑھکر حصّہ لے رہے ہیں۔ میڈیا میں مذکورہ نظریات پر کافی تنقیدیں اور اعتراضات شائع و نشر ہو رہے ہیں۔ جس میں قابل ذکر راکیش سنہاء، دیش رتن نگم، موہن بھاگوت، امیت شاہ، رام مادھو اور اجیت ڈوول وغیرہ شامل ہیں۔

1۔ راکیش سنہاء RSS مفکر Ideologue اور بی جے پی MP نے کسی T.V پر انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ ہمارے تہذیب اور سماج میں ریپ Rape کے لیےء کوئی سزاء معین نہیں ہے۔ اس بیان سے کئی سوالات ابھر کر آتے ہیں۔ بین الاقوامی 'Human rights organizations' میں جو نسل کشی کے جرائم ہیں ان میں ایک جرم ریپ کا بھی ہے۔ جنگی جرائم میں بھی جنسی زیادتیاں شامل ہیں۔

1 NDA میں پہلے ہی Consensual Sex, Opposite sex, Transgender Sex, Gay الاشتہاء مماثل کو قانونی طور پر نواعیت Same Sex، Lesbianism درست اور جائز قرار دیا گیا ہے۔ Consensual Sex & Rape میں بہت بڑا فرق ہے۔ مد مقابل

صنف کی مرض کے خلاف جتنی زیادتی دنیا کے کسی بھی قانون میں جائز نہیں قرار دیا گیا ہے۔ ہم راکیش سنہاء کے ذہن کو ان کی فکر کی روشنی میں با آسانی پڑھ سکتے ہیں۔

آشرموں، مٹھوں کے مہارشیوں، سوامیوں، باباؤں اور پنڈتوں کے آئے دن زنا بالجبر کے کیسیس کی خبریں آتی ہی رہتی ہیں اسکے علاوہ بی جے پی اور RSS کے قائدین و کارکنوں کی ایک اچھی خاصی تعداد اس طرح کے غیر انسانی و غیر اخلاقی جرائم میں ملوّث ہے۔

دوسرے یہ کہ ملک میں ہونے والے مسلم کش فسادات میں بے شمار مسلم دلت عورتوں و معصوم بچّیوں کے ریپ کے کیسیس ہوتے رہتے ہیں۔ خاطیوں کے خلاف کانگریس حکومت نے 19 مارچ 2013 کو 'Nirbhaya Act' پارلیمنٹ میں منظور کیا تھا، جسکے تحت عمر قید اور موت کی سزاء بھی ریپسٹ کو دی جانے کا Provision فراہم کیا گیا تھا۔ بی جے پی حکومت Nirbhaya Act کو اپنے لیےء ایک بہت بڑی رکاوٹ سمجھتی ہے 2013 میں مظفر نگر مسلم کش فساد میں 100 سے زیادہ ریپ ہوئے۔ بی جے پی حکومت نے تمام مقدمات واپس لے لیےء اور مزید 90 مجرموں کے نام کی سفارش کی گئی ہے۔ اس قسم کے نظریات سے ملک میں ایک Rape Culture قائم ہوگا ملک میں ہر 24 منٹ میں ایک ریپ ہوتا ہے اور ہر 8 منٹ میں ایک کمسن نو عمر اغواء یا فروخت کیا جاتا ہے۔ اطلاعات کے مطابق کشمیر میں 80 دن کے طویل Lock Down کے درمیان 'Para Military' فورسس کی جانب سے Rape کے سیکڑوں کیسیس واقع ہوئے ہیں۔ شرمندگی اور بدنامی کے ڈر سے کسی بھی قسم کی شکایت درج کروانے یا پریس میں بیان دینے سے گریز کر رہے ہیں۔ ملک میں Sexual Harassment, Sexual

Assault & Rape کے واقعات میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ کیر الا جیسی خواندہ ریاست بھی عورتوں کے لیےءاب غیر محفوظ بنتی جا رہی ہے۔

راکیش سنہاء کی فکر یقیناً قدیم دیومالائی کہانیوں اور کھجوراہو اور اجنتا، ایلورا کے غاروں کے کلچر کو دوبارہ ہندوستانی سماج میں عام کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے کمزور طبقات، اقلیتوں اور دلتوں اور اسی طرح کسی گھر کی بہو، بیٹی، محفوظ نہیں رہ سکتی اور Un-Wedded ماؤں کی تعداد میں بے تحاشہ اضافہ ہو گا، اور آفس، کارخانوں اور کام کرنے والے خواتین کو بے تحاشا شرمناک مسائل کا سامنا کرنا پڑیگا۔ متاثرہ لڑکیوں اور خواتین کی پھر کسی بھی پولس تھانے اور عدالتوں میں سنوائی نہیں ہو گی۔

2- موہن بھاگوت نے دسہرہ کے موقع پر بجائے لنچنگ کی مذّمت کرنے کے ایک نئی الٹی بحث شروع کر دی اور کہا کہ لنچنگ کا رواج دوسرے مذہب کے ماننے والوں میں عام تھا یہ لفظ مغرب سے آیا ہے۔ ہندوستانی سماج میں لنچنگ کا کوئی خاص تصور نہیں ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ لنچنگ پر کسی شخص کی ہلاکت ہو تو اسے مجرم نہ قرار دیا جائے کیونکہ آستھا کا مسئلہ تھا اسلیےء کسی کی لنچنگ ہوئی ہے۔

3- امیت شاہ، بھی اپنے RSS کے نظریات کو عام کرنے میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں: 14 اکتوبر 2019 کو دئیےء گئے ایک بیان میں کہا کہ Western Human Rights Rules کے مغربی طرز کے انسانی بنیادی حقوق کے اصول ہندوستان میں نہیں چل سکتے ہم ہمارے اپنے انسانی حقوق کے لیےء علیحیدہ اصول مرتب کریں گے انکا اشارہ ہمیشہ سے لفٹسٹ اور مسلمانوں کی طرف رہا ہے ان کا کہنا ہیکہ دہشت گردوں اور نکسلائٹس کے بنیادی حقوق کی تائید میں بے شمار بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیمیں اٹھ کھڑے

ہو جاتے ہیں اسطرح کے لوگ دیش دروہی اور غدّار ہوتے ہیں۔ انکی ترجمانی جنرل راوت اپنے الفاظ میں یو ں کرتے ہیں "جو لڑکے پتھر اٹھائیں گے وہ گولی سے مار دیئے جائینگے۔ Extra Judicial Killing ! جو گجرات میں مودی اور امیت شاہ کے دور حکومت میں ہوئے تھے وہی انداز حکومت اختیار کرنا چاہتے ہیں جو انتہائی خطرناک رجحان ہے۔ انہیں اور انکی جماعت کو یہ پسند نہیں کہ انسانی حقوق کے جہدکار مظالم اور پولیس زیادتیوں اور عدالتوں کی ناانصافیوں کے خلاف کوئی آواز نہ اٹھائیں۔

رام مادھو جنرل سیکریٹری بے جے پی اور انچارج کشمیر اشیوز کا کہنا ہیکہ ہم تینوں سابقہ جموں کشمیر کے چیف منسٹروں کو اس لیےء رہا نہیں کرسکتے کہ انہیں رہا کرتے ہی کشمیر میں گن کلچر بڑھ جائیگا۔

40 ہزار لوگوں کو گرفتار کرکے ملک کے مختلف جیلوں میں رکھا گیا ہے 12 ہزار بچّے ان میں شامل ہیں۔ والدین کو پتہ ہی نہیں کہ ان کے بچّوں کو کن جیلوں میں رکھا گیا ہے۔ جو نوجوان پیلیلیٹ گن سے گھائل ہوئے تھے ان تمام کو اٹھالے گئے، ریپ کیسیس کی کہیں بھی کوئی شکایت اس لیےء تیار نہیں ہے یہ سب امیت شاہ کی فکر کی عکاسی پیش کرتی ہے۔

RSS مفکّرین ہندوستان کو چند بے بنیاد مفروضوں کی بنیاد پر قدیم تاریخ کے مطابق استوار کرکے ایک قدامت پسند ہندو بلاک کی تشکیل میں لگے ہوئے ہیں۔ امیت شاہ گو کہ بہت اچھے دانشور نہیں کہلائے جاتے ہیں لیکن ہندوتوا کے نظریات کو پروان چڑھانے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھتے۔ حال ہی میں امیت شاہ بنارس ہندو یونیورسٹی اور اپنے دیگر تقاریر میں اس بات کو بار بار دہرا رہے ہیں کہ ہم کو ہندوستان کی تاریخ دوبارہ نئے انداز سے لکھنی چاہیےء۔ ہمیں اپنے انداز سے تاریخ لکھنے سے کون روک سکتا ہے۔

RSS ایک جنون وہم سازی میں مبتلاء ہے وہ رات و دن بغیر کوئی لمحہ ضائع کئے ہوئے اس کوشش میں لگے ہوئے ہیں کہ کس طرح حکومتی اور سیاسی دباؤ کے تحت ملک کی اصل تاریخ کو مسخ کرتے ہوئے دوبارہ تاریخ سازی کی جائے۔ ملک میں اس طرح کی کوششوں کے خلاف ملک کے مشہور انگریزی روزناموں میں بہترین مضامین شائع ہوئے ہیں۔ 22 اکتوبر 2019 کو ٹیلیگراف اور 24 اکتوبر 2019 کو 'دی ہندو' میں 'وکاس پاٹھک 'کا مضمون مطالعہ کیلیےء اہم ہے، جس میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی ملک کی نئی تاریخ سپرد قلم کرنے کی مہم پر زبردست تنقیدیں کی گئیں۔ اور لکھا کہ ہمیشہ ہی کی طرح امیت شاہ ہندوستان کی موجودہ تاریخ کو غلط قرار دیتے ہوئے اسکا الزام انگریزوں، کمیونسٹوں اور مغلوں پر لگا رہے ہیں۔ نئی تاریخ تیار کرنا دراصل بہت ہی کٹھن اور حقائق سے اعراض کرنے کا کام ہے۔ ایک مورّخ تاراچند نے بھی ہندوستانی تاریخ کو مذہبی رنگ میں رنگنے کی کوشش کی تھی جو کامیاب نہیں ہو سکی تھی۔ اسکے علاوہ جادوناتھ سرکار اور آر سی مجمدار نے بھی بھارتی نکتہ ء نظر سے تاریخ لکھنے کی کوشش کی تھی وہ کامیاب نہیں ہو سکی ۔

' D.D. Koshamsi' نے مارکسیسٹ تاریخ نویس ' Marxist Historiography' تاریخ لکھی تھی جو بعد میں 1970 میں وہ ہندوستانی سرکاری تاریخ کی حیثیت سے جانی جانے لگی لیکن بعد میں ملک کی یونیورسٹیوں کے ' Syllabi ' سے غائب ہو گئی۔ 2 دہے پہلے اس وقت کے بی جے پی وزیر مرلی منوہر جوشی جو طبیعات کے پروفیسر رہ چکے ہیں تاریخ کو بدلنے کی بہت کوششیں کی تھیں جو ناکام ہو گئیں۔ تاریخ قلمطراز کرنے کے لیےء مغربی مورّخین کے اہم بنیادی اصول کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے جس میں E.H. ' Carr' اور 'R.G. Collingwood' قابل ذکر ہے۔

4- آپ غور فرمائیں 'RSS' کے ایک اور مفکر دیش رتن نگم 'NDTV' کے ایک ڈبیٹ میں بار بار کہہ رہے ہیں تاج محل کو شاہ جہاں نے نہیں بنایا ہے وہ 1080 تومر حکمرانوں کا بنایا ہوا ہے۔ لال قلعہ بھی کسی ہندو راجہ نے بنایا ہے اس طرح جامع مسجد دہلی بھی کس ہندو راجہ کی بنائی ہوئی ہے کبھی یمنا مندر ہوا کرتی تھی آج بھی اسکے اثرات ہیں یہ سب مندروں کو توڑ کر بنایا گیا ہے۔

اگر ہندو شاستروں، Valmiki Shastra مہابھارتا اور رامائن کے فرسودہ کہانیوں کی بنیاد پر اگر عصر حاضر میں تاریخ لکھی جائے گی تو دنیا میں سوائے ہمارا مذاق ہونے کے کچھ نہیں ہوگا۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ پلاسٹک سرجری ہمارے یہاں دنیا میں قدیم زمانے میں ہندو دیوی دیوتاؤں نے شروع کی تھی گنیش کی بھی کامیاب پلاسٹک سرجری ہوئی تھی۔ جب میزائیل اور اسمیں ایر کرافٹ کی بات آئی تو یہ کہا جاتا رہا کہ دنیا میں کئی ہزار سال پہلے ہندو سائنسدانوں نے راکٹ ٹکنالوجی سے دنیا کو متعارف کروایا تھا، درسیاتی کتب میں گائے کے پیشاب کے فوائد پر مضامین شامل کئے جارہے ہیں، کہا جارہا ہے اسمیں صحت اور بیماری کیلیےء شفاء ہے اور قیمتی دھاتیں جیسے سونا اسمیں ملا ہوتا ہے۔ اگر ملک کی تاریخ کو ہندو مذہب کے دیومالائی قصّوں سے جوڑ دیا جائے تو پھر دنیا میں بھارتیوں کو کوئی زوال سے نہیں بچا سکتا۔ اشوک سوین نے اپنے ٹویٹ میں لکھا۔ بندر کے چہرے والا ایک شخص پہاڑ کو اپنے ہاتھوں میں لیکر ہزاروں میل فضاء میں اڑتا ہوا سفر کرتا ہے۔ ایک شخص کو 10 سر ہیں، ایک کو بارہ ہاتھ ہیں یہ سب کیا ہے۔ ہندوتوا میتھالوجی میں بہت کم ایسے حقائق ملیں گے جس کو ہم واقعی انسانی تاریخ سے جوڑ سکتے ہیں۔ تاریخ، سائنس، ٹکنالوجی، معاشیات، ان تمام باتوں کو عالمی درسیات، تحقیقات و مطالعات، کی روشنی میں دیکھنا

لازمی ہے۔ من پسند اوراق کالے کر لیے جائیں اور اسے تاریخ کہیں گے تو اسطرح کے نظریات وافکار طنز و تمسخر کے ساتھ سراسر جہالت قرار دیکر دنیا میں رد کر دیئے جائیں گے۔

انہیں سارا بغض اور غصّہ دراصل مسلم عہد سے ہے۔ یہ چاہتے ہیں محمد بن قاسم سے لیکر بہادر شاہ ظفر تک ایک خونخوار ہندو نسل کشی پر مبنی نئی تاریخ لکھیں اور ملک کی نئی نسل کو یہ باور کروائیں کے مسلمانوں کا عہد قتل و غارت گری، عصمت ریزی، لوٹ مار، ڈاکہ زنی، لڑائیوں، جنگوں پر مشتمل تھی، وغیرہ۔

5- اجیت ڈوول فوجی صیانتی مشیر اعلی نے ایک نئی فکر دیتے ہوئے کہا کہ میڈیا کو صیانتی دستوں کے اقدامات میں دخل نہیں دینا چاہیےء۔ اگر میڈیا ہمارے فوسس کے اقدامات پر سکوت اختیار کرے تو ہم چند دن میں ملک میں تحفظ اور امن کی فضاء بنا سکتے ہیں۔ میڈیا پر مزید سخت پابندیوں کے حق میں ملک کے حکمران ہیں

موجودہ میڈیا کو جکڑ کر رکھدیا گیا ہے حکومت کی غلط کارکردگیوں اور پریس کی آزادی ختم کرنے پر، اسکے نتیجے میں ہندوستان عالمی میڈیا کی رینکنگ میں 138 ویں مقام تک گر چکا ہے۔ مزید میڈیا کو کتنا بلیک میل کیا جائیگا اور آزادانہ صحافت پر پابندیاں عائد کی جائینگی۔ کشمیر کے تمام روزناموں کے سلسلہء میں عالمی میڈیا یہ کہنے پر مجبور ہو چکا ہے یہ حکومت کے گزیٹ کے طور پر شائع ہو رہے ہیں۔

ہندو بلاک کی تشکیل کیلیےء 'دام، سام' دنڈ، بھید، تمام ہتھکنڈے استعمال کرتے ہوئے بنیادی انسانی حقوق کو سلب کرتے ہوئے، میڈیا کی آزادی پر پابندیاں، نئی تارخ سازی، ریپ اور لنچنگ کو قابل سزاء جرم قرار د

دینے سے گریز ہزاروں سال قدیم بھارتی سماج بنانے کے لیےء دستور، عدل و انصاف اور حقوق انسانی کی دھجیّاں اڑائی جارہی ہیں اگر اس طرح کے فاسد نظریات و افکار کو ہندوستانی عوام پر مسلط کرنے کی کوشش کی جائے تو ہندوستان پست اقوام میں شامل ہو جائیگا۔

ختم شد

بشکریہ اردو روزنامہ اعتماد حیدرآباد۔ مصنف کے مضمامیں ہر ہفتہ ملک کے 20 سے زیادہ اخبارات میں شائع ہوتے ہیں

NPA DOC NO 0031

DATED :27/10/2019

Total number of words 1849